کتابیں

کتابیں علم و حکمت کا خزانہ
سمجھتا ہے اسے سارا زمانہ

جہادِ علم کی للکار ہیں یہ
ہماری مُونِس و غم خوار ہیں یہ

سکوں دل کا، دواؤں کی دوا ہیں
کتابیں کیا ہیں، روحانی غذا ہیں

بڑی دولت جہاں میں اس نے پائی
کتابوں سے ہے جس کی آشنائی

تعلّق توڑنا ان سے غضب ہے
کتابوں کی رفاقت بھی عجب ہے

سکھاتی ہیں یہ جینے کا طریقہ بتاتی ہیں ہمیں کیا ہے سلیقہ
کسی نے منہ کتابوں سے جو پھیرا یقیناً اس کو ذلّت نے ہے گھیرا
کتابوں سے اگر خالی مکاں ہے وہ ہے بھوتوں کا مسکن، گھر کہاں ہے
کتابوں سے حلاوت گفتگو میں شرافت کا اثر باقی لہو میں

کتابوں سے سدا رشتہ بڑھاؤ
اسی میں زندگی اپنی لگاؤ

(ظفؔر کمالی)
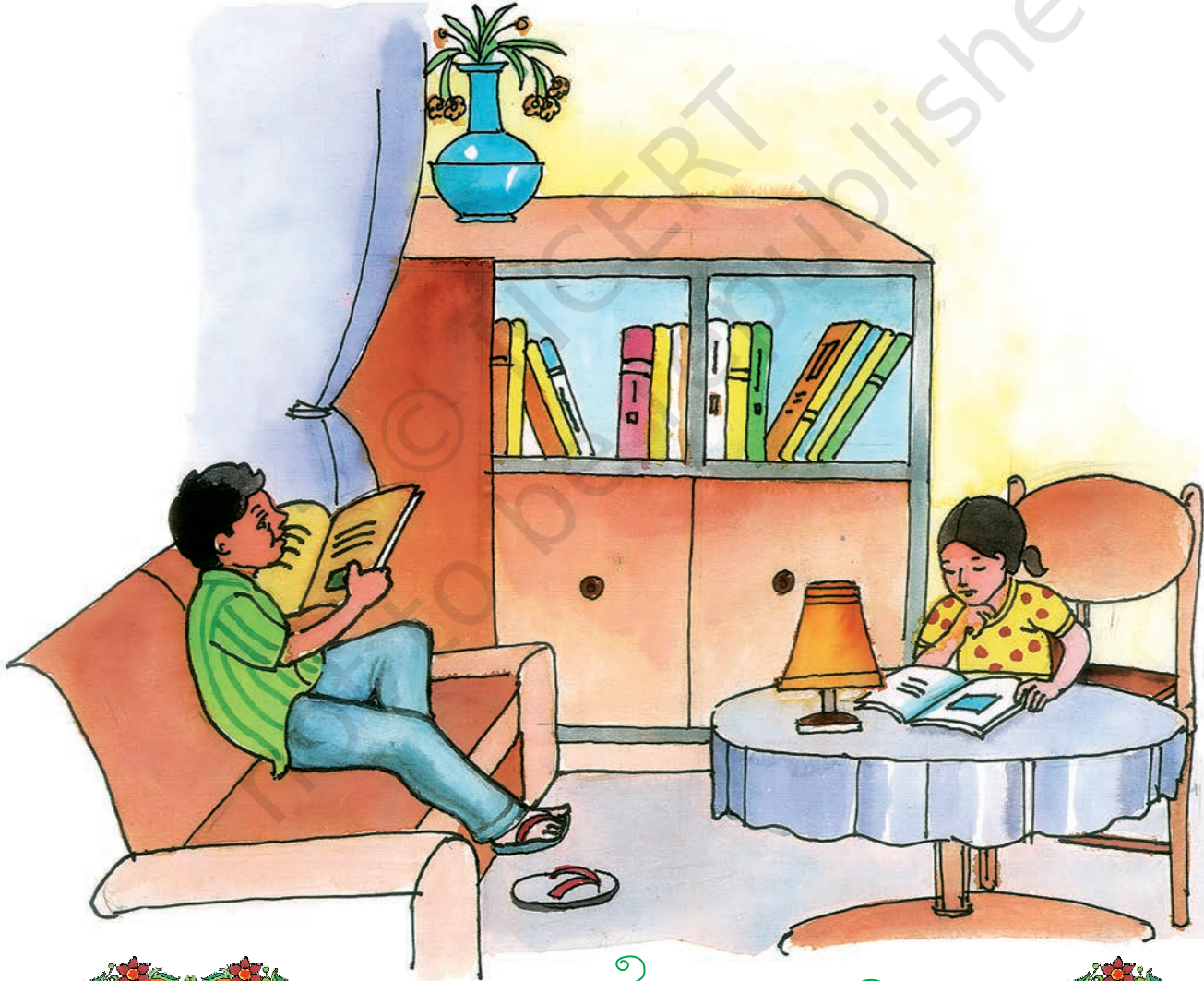
مشق

لفظ اور معنی:

علم	:	جان کاری
حکمت	:	عقل مندی، اچھے برے کی تمیز
روحانی	:	روح سے متعلق
روحانی غذا	:	روح کو قوت بخشنے والی چیز
مونس	:	دوست، ساتھی
غم خوار	:	غم میں شریک ہونے والا، دکھ درد کا ساتھی
جہادِ علم	:	علم حاصل کرنے کے لیے جدّ و جہد
للکار	:	نعرہ، اکسانے والی چیز
آشنائی	:	جان پہچان، دوستی
رفاقت	:	دوستی، ساتھ
ذلّت	:	بد نامی، بے عزّتی
مسکن	:	رہنے کی جگہ، گھر
حلاوت	:	مٹھاس

غور کیجیے:

- انسانی زندگی میں کتابوں کی بڑی اہمیت ہے۔ پڑھے لکھے لوگوں کو سماج میں عزّت کی نظر سے دیکھا

جاتا ہے۔اس لیے کتابوں سے رشتہ جوڑنا اور تعلیم پر توجّہ دینا ضروری ہے۔

سوچیے ، بتایئے اور لکھیے :

1۔ کتابیں کس چیز کا خزانہ ہیں؟

2۔ ''جہادِ علم کی للکار ہیں یہ'' کا کیا مطلب ہے؟

3۔ نظم میں کتاب کو روحانی غذا کیوں کہا گیا ہے؟

4۔ شاعر نے یہ کیوں کہا ہے کہ کتابیں بڑی دولت ہیں؟

5۔ کتابوں سے منہ پھیر لینے کے کیا معنی ہیں؟

خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

ہماری مُونِس و .... ہیں یہ

سکوں .... کا ، دواؤں کی دوا ہیں

تعلّق توڑنا ان سے .... ہے

کتابوں سے حلاوت .... میں

اسی میں .... اپنی لگاؤ

مختلف فعلوں کی مدد سے جملے بنا کر لکھیے :

نیچے دیے ہوئے مصرعوں کی نثر بنائیے:

مثال: سمجھتا ہے اسے سارا زمانہ **نثر:** اسے سارا زمانہ سمجھتا ہے۔

کتابوں سے ہے جس کی آشنائی ....

سکھاتی ہیں یہ جینے کا طریقہ ....

وہ ہے بھوتوں کا مسکن، گھر کہاں ہے ....

یقیناً اس کو ذلّت نے ہے گھیرا ....

کتابوں کی اہمیت پر پانچ جملے لکھیے:

- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

نیچے دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے:

ابتدائی اُردو

- ....
- ....
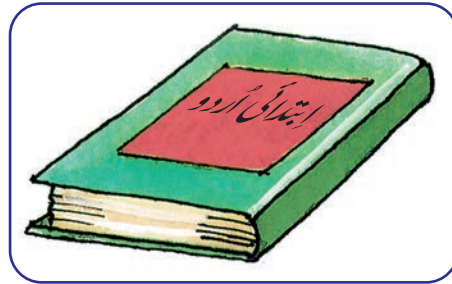
عملی کام:

- نظم کو زبانی یاد کیجیے:
- اپنی پسندیدہ پانچ کتابوں کے نام لکھیے:

مشق بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے :